سوال : السلام علیکم کسی کو ہاتھ کے اشارے سے سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا کیسا ہے اور اکثر لوگ سلام کرنے یا سلام کا جواب دینے کے لیے اپنے سر کو ہلکا سا جنبش دیتے ہیں یہ طرز عمل کیسا ہے ؟

جواب : سلام کا جواب زبان کے ساتھ ہی دینا چاہیے اور محض اشارے سے جواب دینا خلاف سنت ہے ۔ ہاں اگر کسی کو آپ نے سلام کہنا ہو اور وہ آپ سے اتنے فاصلے پر ہو کہ آپ کی آواز اس تک پہنچنا مشکل ہو تو اس وقت اپنی مقدور بھر آواز سے اسے سلام کہیں اور ساتھ ہی ہاتھ یا سر کے ساتھ اشارہ کر دیں تاکہ اسے سلام پر متنبہ کر سکیں تو اس میں حرج نہیں ہے ۔
نماز میں البتہ سلام کا جواب اشارے سے دیا جا سکتا ہے ، وہاں زبان سے جواب دینا درست نہیں ہے ۔ شیخ بن باز رحمہ اللہ ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں :

السوال : ما حکم السلام بالإشارة بالید؟ .

الحمد للہ

لا یجوز السلام بالإشارة، وإنما السنة السلام بالکلام بدءا وردا. أما السلام بالإشارة فلا یجوز؛ لأنه تشبه ببعض الکفرة في ذلک؛ ولأنه خلاف ما شرعه اللہ، لکن لو أشار بیده إلی المسلم علیه لیفهمه السلام لبعده مع تکلمه بالسلام فلا حرج في ذلک؛ لأنه قد ورد ما یدل علیه، وهکذا لو کان المسلم علیه مشغولا بالصلاة فإنه یرد بالإشارة، کما صحت بذلک السنة عن النبي صلی اللہ علیه وسلم .

مجموع فتاوی ومقالات متنوعة للشیخ ابن باز 352/6